اور = عطف ملازمہ ہے - یعنے مجھکو لازم ہے کہ بہت ماتم کرون -

گلیون مین میری نعش کو کہینچے پہرو کہ مین	جان دادۂ ہوای سر رہگذار تہا

کہ = یعنے کیونکہ - کاف تعلیل کا ہے - جان دادہ = مردہ موا ہوا
جان دادن یعنے مرنا - مردن - نعش = جنازہ -

موج سراب دشت وفا کا نہ پوچھ حال	ہر ذرہ مثل جوہر تیغ آبدار تہا

یہہ شعر ذرا سے تغیر مین فارسی بنگیا بیت موج سراب دشت وفا را
مپرس حال * ہر ذرہ مثل جوہر تیغ آبدار بود * دیکہئے میرزا کی اردو
مین فارسی کسقدر ملی ہوی ہے مگر ہمارے زمانہ مین ایسی اردو معیوب
ومتروک ہے -

وائے دیوانگی شوق کہ ہر دم مجھکو	آپ جانا اودھر اور آپ ہی حیران ہونا

مجاز اور حقیقت کے دونو پہلو ہین -

عشرت پارۂ دل زخم تمنا کہانا	لذت ریش جگر غرق نمکدان ہونا

عشرت پارۂ دل زخم تمنا خوردن - لذت ریش جگر غرق نمکدان بودن -
کہانے اور ہونے کی جگہ خوردن اور بودن کے لکھدینے سے
سالم شعر فارسی بنگیا -